ادا کا شاہکار ہے - عجیب بات ہے جو واقعہ صرف ایک رومان تھا اُس کو شاعر کی فکر رسا نے آیندہ سماج کا ایک تخیلی پیکر بنا دیا - ان دونوں منزلوں کے درمیان جو بُعدِ فصل ہے اسے شاعر کی ذہنی و فکری چابکدستی نے جس خوبصورتی سے طے کیا ہے اس کی داد وہی لوگ دے سکتے ہیں جو منظوم ڈرامہ نگاری کے فن اور تکنک سے واقف ہیں - اس بناء پر کوئی شبہ نہیں انارکلی کا یہ منظوم ڈرامہ اردو زبان کے ذخیرۂ شعروادب میں بڑا قابلِ قدر اضافہ ہے نفسِ ڈرامہ کے علاوہ شروع کے سو صفحات میں ڈاکٹر ذاکر حسین و اسلوب احمد صاحب انصاری اور پھر خود ساغر صاحب کے قلم سے علی الترتیب جو پیشِ لفظ - دیباچہ اور مقدمہ ہیں وہ ادبی - فنی اور علمی حیثیت سے مستقل افادیت کے حامل اور اس لئے ادب و زبان کے ہر صاحبِ ذوق کے لئے لائق مطالعہ ہیں - اس موقع پر اس بات کا اظہار بھی ضروری ہے کہ موجودہ حالات میں جو اس ملک میں اردو زبان کو پیش ہیں کسی معیاری کتاب کو اس غیر معمولی اہتمام و انتظام اور آب و تاب سے بصرفِ زرِ کثیر شائع کر دینا بہ ظاہر جرأتِ رندانہ سہی در حقیقت کمالِ خود اعتمادی کی دلیل ہے -

حیاتِ امامِ اعظم ابو حنیفہؒ | از مولانا مفتی عزیز الرحمٰن بجنوری، تقطیع متوسط، ضخامت ۲۱۸ صفحات - کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد ۵/۵۰ پتہ :- ادارۂ مدنی دار التالیف بجنور -

اُردو زبان میں امامِ اعظم پر متعدد کتابیں لکھی جا چکی ہیں جن میں مولانا شبلی - مرزا حیرت دہلوی، مولانا سید مناظر احسن گیلانی اور مفتی عبد اللطیف صاحب کی کتابیں زیادہ بہتر جامع اور محققانہ ہیں - مصر سے شیخ ابو زہرہ کی کتاب فقہ ابی حنیفہ و آثارہٗ امام صاحب کے تفقہ اُن کے اصولِ استنباطِ احکام اور اُن کے طریق فکر و اجتہاد پر بڑی مبسوط اور مدلل کتاب ہے پھر ابھی حال میں مولانا احمد رضا صاحب بجنوری نے اپنی معرکۃ الآرا کتاب انوار الباری کے مقدمہ میں امام صاحب اور اُن کے ناقدین خصوصاً امام بخاری پر جس بسط و تفصیل سے کلام کیا ہے وہ بھی علمی اور فنی حیثیت سے بڑا اہم ہے - لائق مؤلف نے زیرِ تبصرہ کتاب میں ان سب مذکورۂ بالا کتابوں کے مباحث کا خلاصہ بڑی عمدہ ترتیب اور سلیقہ سے یکجا کر دیا ہے